ABC CERTIFIED | اسلام آباد لاہور ملتان مظفرآباد فرینکفرٹ اور لندن سے بیک وقت شائع ہونے والا پہلا اردو اخبار | فیکس / ٹیلیفون: 2279881-2279848 / 2277832-2826647

E-mail:ausaf@dsl.net.pk
اعلیٰ صحافتی اوصاف کا علمبردار
http://www.dailyausaf.com

روزنامہ اوصاف اسلام آباد
DAILY AUSAF ISLAMABAD

چیف ایڈیٹر: مہتاب خان
ایڈیٹر: محسن بلال خان

جلد: 13 | جمعرات 29 اکتوبر 2009ء 9 ذیقعد 1430ھ 15 کاتک 2066 بکرمی صفحات 12 قیمت 9 روپے | شمارہ: 9

تمباکو نوشی کے خاتمے کیلئے نیا گرینڈ نیشنل الائنس تشکیل دیدیا گیا

وفاقی وصوبائی حکومتیں' غیر سرکاری تنظیمیں' سول سوسائٹی' صحت کے قومی و عالمی ادارے واتحاد نئے الائنس میں شامل

ڈاکٹروں سے سگریٹ نوشی کیخلاف حلف لیں گے' ڈی جی ہیلتھ' ہر طبقہ کو ساتھ ملا لیا' شاہین مسعود

معاملہ سٹینڈنگ کمیٹی کے اجلاس میں پیش کرینگے' یاسمین رحمٰن' روابط بڑھائے جائیں' ڈاکٹر عارف

ہوائی اڈوں' سرکاری اداروں' کینٹینوں' ٹرانسپورٹ اڈوں پر سگریٹ کی فروخت بند کی جائے' کانفرنس میں مطالبہ

اسلام آباد (سپیشل رپورٹر) ملک میں تمباکو نوشی پر عائد پابندیوں پر عملدرآمد یقینی بنانے اور نوجوان نسل کو اس کی تباہ کاریوں سے بچانے' تمباکو نوشی کیخلاف گرینڈ نیشنل الائنس تشکیل دے دیا گیا ہے۔ وفاقی وزارت صحت' صوبائی حکومتیں' غیر سرکاری تنظیمیں' سول سوسائٹی' تمام الائنسز' صوبائی محکمہ صحت و دیگر تمام متعلقہ ادارے تمباکو نوشی کیخلاف ملکی تاریخ کے سب سے بڑے قومی اتحاد میں شامل ہوگئے ہیں۔ نئے الائنس میں شامل اداروں کے نمائندوں نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ ملک بھر سے تمباکو نوشی پر مکمل طور پر پابندی عائد ہونی چاہئے۔ گرینڈ نیشنل الائنس کی تشکیل گذشتہ روز وزارت صحت' عالمی ادارہ صحت اور دی نیٹ ورک کے زیراہتمام ایک روزہ قومی کانفرنس میں ہوئی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈی جی صحت پروفیسر رشید جمعہ نے کہا کہ سگریٹ نوشی کیخلاف جہاد کا آغاز نئے ڈاکٹروں سے ہونا چاہئے۔ پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے حلف میں یہ بات شامل کرائیں گے ملک میں تمباکو نوشی پر پابندی پر عملدرآمد کیلئے باقاعدہ ڈھانچہ تشکیل دینا ہوگا۔ نوجوانوں پر مشتمل رضاکار ٹیم تیار کی جائے تاکہ سگریٹ نوشی کے حوالے سے اعداد و شمار جمع کرنے اور رپورٹنگ (نشاندہی) میں آسانی ہو سکے۔ انسداد تمباکو نوشی سیل کی ڈی جی مسز شاہین مسعود نے کہا کہ تین سالوں میں سیل نے وزارت ریلوے' وزارت داخلہ' اسلام آباد ٹریفک پولیس' علماء کرام' صحافیوں اور وکلاء سمیت معاشرے کے ہر مکتبہ فکر کے لوگوں کو اپنے ساتھ ملا لیا ہے۔ ہم نے تمباکو نوشی کے مخصوص مقامات بند کرا دیئے ہیں۔ فروری 2010ء سے سگریٹ کے پیکٹ پر تصویری وارننگ شروع کر رہے ہیں۔ حکومت اس سلسلے میں مزید وسائل فراہم کرے۔ شاہین مسعود نے سیل بارے کانفرنس کے شرکاء کو بریفنگ دی۔ قومی اسمبلی کی سٹینڈنگ کمیٹی برائے صحت کی رکن مسز یاسمین رحمٰن نے کہا کہ سگریٹ نوشی ایک سماجی برائی کا روپ دھار چکی ہے۔ اسے روکنے کیلئے عوام ہی مدد کر سکتے ہیں۔ وزارت تعلیم تمباکو نوش کیخلاف سکولوں' کالجوں میں تحریک چلائے اور نصاب میں شامل کرے کہ سگریٹ نوش کے نقصانات کیا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزارت صحت اعداد و شمار اکٹھے کرے تو ہم پالیسی کی تیاری میں مدد کر سکتے ہیں۔ دیہی علاقوں میں آگاہی مہم چلائی جائے۔ ماہر قانون ماجد بشیر نے کہا کہ اس سلسلے میں قید کی بجائے جرمانے کی سزا تک محدود رہا جائے اور جرمانے کا اختیار پولیس اور ٹریفک وارڈنز کو دیا جائے۔ دی نیٹ ورک کے چیف کوآرڈینیٹر ڈاکٹر عارف نے کہا کہ سگریٹ نوشی کے حوالے سے سروے کیا جائے' اس کے محرکات تک پہنچا جائے اور اس پر قابو پانے کیلئے ایک موثر حکمت عملی ترتیب دی جائے۔ اس موقع پر ماہرین نے کہا کہ کسانوں کیلئے آگاہی مہم شروع کی جائے کہ تمباکو کاشت کرنے کی بجائے گنا اور دیگر زرعی اجناس کاشت کریں تاکہ ملک میں غذائی کمی دور ہو سکے۔ ایئرپورٹس' سرکاری کینٹینوں' سرکاری دفاتر و عمارتوں میں موجود شاپس' سٹورز وغیرہ اور ٹرانسپورٹ اڈوں پر سگریٹ کی فروخت بند کی جائے اور حکومت تمباکو فری اداروں کی ڈائریکٹری متعارف کروائے۔ وزارتوں' وفاق اور صوبائی حکومتوں میں روابط کو مربوط کیا جائے۔ ملک میں تمباکو نوشی کے خاتمے کیلئے غیر ملکی امداد پر انحصار کی بجائے اپنے فنڈز سے لگائے جائیں۔ اس موقع پر عالمی ادارہ صحت کے سربراہ ڈاکٹر خلیق بلے نے انسداد تمباکو نوشی سیل اور وزارت ریلوے کی کارکردگی کو سراہا اور کہا کہ عالمی ادارہ صحت تمباکو نوش کے خاتمے کیلئے تکنیکی و مالی امداد جاری رکھے گا۔